السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وضوء کرتے وقت دعائیں پڑھنی چاہیں ؟ کیا غسل وضوء سے بھی کفایت کرتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وضوء کے وقت تسمیہ واجب ہے وضوء کرنے والے کو کلی کرتے یا اس سے پہلے ہاتھ دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا چاہیئے اور جب وضوء سے فارغ ہوجائے تو آسمانوں کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعاء پڑھے ۔

«اشہدان الاالہ الااللہ واشہدان محمدا عبدہ ورسولہ اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطہرین» (رجال مسلم)

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے اللہ! تو مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں شامل کرلے اور مجھے خوب پاک صاف رہنے والوں میں داخل فرمادے ۔" وضوء کرکے کھڑے ہوتے وقت کفارہ مجلس والی یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے :

«سبحانک اللھم وبحمدک اشہدان لاالہ الاانت استغفرک واتوب الیک» (اخریہ نسائی فی عمل الیوم واللیة ص: ۱۷۳)

"پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی حمد وثنا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اپنے (گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں ۔" اس کے علاوہ وضوء کی اور کوئی دعاء سند سے ثابت نہیں ہے جس شخص پر غسل واجب ہو تو اس کے لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہغسل سے پہلے مکمل وضوء کرلے پھر غسل کرے اور حالت غسل مین آلہ تناسل یا شرم گاہ کو ہاتھ نہ لگائے تاکہ اس کا وضوء نہ ٹوٹے اگر اس طرح غسل کرے گا تو اسے دوبارہ وضوء کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور اگر وضوء نہ کرے بلکہ غسل پر ہی اکتفاء کرلے اور اعضاء وضوء کو ترتیب سے دھوئے تو پھر بھی ان شاء اللہ یہ غسل وضوء سے کفایت کرے گا ۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 279

محدث فتویٰ